34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 اگست 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زراعت

بروز منگل 02 فروری 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

صوبہ میں سورج مکھی کی پیداوار سے متعلقہ تفصیلات

***4356: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) سال 2018 اور 2019 میں صوبہ بھر میں کتنے ایکڑ پر سورج مکھی کی پیداوار ہوئی ؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سورج مکھی کے کاشتکاروں کو سبسڈی کے طور پر دی گئی۔

(ج) ان دو سالوں کے دوران سورج مکھی صوبہ کے کن کن اضلاع میں کاشت ہوئی ضلع وائز کتنے ایکڑ رقبہ پر یہ کاشت ہوا اور کتنے کاشتکاروں نے کاشت کیا تفصیل ضلع وائز فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر زراعت

(الف) سال 20-2019 میں صوبہ بھر میں سورج مکھی کی پیداوار 90512 (نوے ہزار پانچ سو بارہ) ایکڑ پر ہوئی جبکہ گزشتہ سال 19-2018 میں اس کی پیداوار 73934 (تہتر ہزار نو سو چونتیس) ایکڑ پر ہوئی تھی۔

(ب) سورج مکھی کی فصل کے لیے کاشتکاروں کو -/5000 روپے فی ایکڑ کے حساب سے سبسڈی دی جا رہی ہے۔ سال 19-2018 میں 63 ہزار ایکڑ کیلئے 31 کروڑ 50 لاکھ روپے سبسڈی دی گئی جبکہ 20-2019 میں 84 ہزار ایکڑ کیلئے ابھی تک 32 کروڑ 50 لاکھ روپے سبسڈی دی جا چکی ہے جو کہ جاری ہے۔

(ج) جواب دو سالوں کے دوران سورج مکھی کے کاشتہ رقبہ کی ضلع وائز تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)</u>

بروز منگل 02 فروری 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

ایوب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد کا بجٹ، خالی اسامیاں اور زرعی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

5730*: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایوب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوائز کتنا فراہم کیا گیا ہے؟

(ب) اس ادارے میں کون کون سی اسامیاں یہ کب سے خالی پڑی ہیں۔

(ج) اس ادارے کی کہاں کہاں زرعی اراضی کتنی کتنی ہے اور اس زرعی اراضی پر کون کون سی فصلیں کاشت کی گئی ہیں۔

(د) اس ادارے نے 2018 سے آج تک کس کس فصل کا نیا بیج دریافت کیا ہے اس بیج کی کامیابی کی شرح کتنے فیصد ہے۔

(ہ) اس ادارے کے تحت مزید کون کون سے ادارے چل رہے ہیں ان اداروں کی تفصیل مع بجٹ اور سربراہان کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ایوب ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، فیصل آباد کا مالی سال 21-2020 کا مدوائز بجٹ درج ذیل ہے:

سیلری (Salary)	نان سیلری (Operational)	کل بجٹ
-/2,47,96,95 000 روپے	-/71,91,12,000 روپے	-/3,19,88,07,000 روپے

(ب) ادارہ ہذا میں گریڈ 1 تا 20 کی 1418 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ، فیصل آباد اور اس کے ذیلی ادارے پنجاب بھر میں پھیلے ہوئے ہیں جن کے پاس 8438.220 ایکڑ زرعی اراضی موجود ہے جس کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ادارہ ہذا اور اس کے ذیلی ادارے جن فصلوں پر ریسرچ کر رہے ہیں ان میں کپاس، گندم، دھان، کماد، مکئی، چنے، مسور، مونگ، ماش، ڈرائی پیز، کاؤپیز، سورج مکھی، کینولہ، رایا، سرسوں، تل، مونگ پھلی، السی، سویابین، جوار، باجرہ، برسیم، جئی، لوسرن، گوار، پٹ سن، سیسل، سن ہیمپ، سٹیویا، تُلسی، اجوائن، سونف، اسپغول وغیرہ شامل ہیں جبکہ پھلوں میں آم، امرود، کھجور، جامن، بیر، انجیر، فالسہ، انار، انگور، زیتون، آڑو، ایوکیڈو، ترشاوہ پھلوں وغیرہ پر ریسرچ کی جا رہی ہے۔ مزید براں موسم گرما اور موسم سرما کی مختلف سبزیات پر ریسرچ کی جاتی ہے جن میں مولی، شلجم، پالک، ٹماٹر، مرچ، سلاد، بھنڈی توری،

بینگن، ہلدی، میتھی، بند گو بھی، پھول گو بھی، پیاز، گاجر، دھنیا، ادرک، مٹر، کھیرا، گھیا کدو، گھیاتوری، ٹینڈی، خربوزہ اور تربوز وغیرہ شامل ہیں۔

(د) ادارہ ہذا نے 2018 سے آج تک مختلف فصلوں اور پھلوں کی 83 اقسام دریافت کی جن کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ادارہ ہذا کے تحت 25 ادارے اور 2 سیکشن کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل مع بجٹ اور سربراہان "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

بروز منگل 02 فروری 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

آم کی پیداوار کیلئے ڈی جی خان اور بہاولپور ڈویژن میں تحقیقی ادارہ جات کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

***5835: جناب ممتاز علی:** کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جنوبی پنجاب جو کہ پوری دنیا میں آم کی پیداوار کے لحاظ سے مشہور ہے وہاں آم پر تحقیق کے صرف تین ادارے کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آم پر تحقیق کے یہ ادارے ملتان ڈویژن میں کام کر رہے ہیں جبکہ جنوبی پنجاب کے باقی دونوں ڈویژن میں کوئی ایسا ادارہ نہیں۔

(ج) حکومت آم کی پیداوار میں مزید بہتری کے لیے ڈی جی خان اور بہاولپور ڈویژن میں تحقیقی ادارہ جات قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر زراعت

(الف) یہ درست ہے کہ جنوبی پنجاب اپنے آم کے منفرد ذائقہ، خوشبو اور مٹھاس کے اعتبار سے پوری دنیا میں الگ مقام رکھتا ہے۔ اس وقت جنوبی پنجاب میں چار ادارے یعنی تحقیقاتی ادارہ برائے آم ملتان، مینگو ریسرچ اسٹیشن شجاع آباد، مینگو جرم پلازم یونٹ خانیوال اور ہارٹیکلچرل ریسرچ سب اسٹیشن ڈی جی خان مکمل طور پر فعال ہیں جہاں تحقیقی سرگرمیاں جاری ہیں۔

(ب) آم پر تحقیق کے چار اداروں میں سے تین ادارے ملتان ڈویژن میں واقع ہیں جب کہ ایک ذیلی ادارہ ہارٹیکلچرل ریسرچ سب اسٹیشن، ڈی جی خان میں کام کر رہا ہے۔ البتہ جنوبی پنجاب کے آم پیدا کرنے والے دیگر اضلاع بالخصوص مظفر گڑھ، بہاولپور اور

رحیم یار خان کے باغبان حضرات بھی ان قائم کردہ اداروں سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) آم پر تحقیق کا ایک ذیلی ادارہ ہارٹیکلچرل ریسرچ سب اسٹیشن پہلے ہی ڈی جی خان ڈویژن میں واقع ہے۔ تاہم آم کے تحقیقی اداروں کی کمی کو محسوس کرتے ہوئے ان ڈویژن میں آم کے تحقیقاتی ادارے بنانے کی تجویز زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

بروز منگل 02 فروری 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

رحیم یار خان کھالہ جات کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***5975: جناب ممتاز علی: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) مالی سال 20-2019 کے دوران ضلع رحیم یار خان میں کتنے کھالہ جات کو پختہ کیا گیا ان کھالوں کے نمبر اور جس گاؤں کے ہیں ان کے نام بتائیں نیز ہر کھالہ پر کتنی رقم سرکاری خزانہ سے خرچ کی گئی اور کتنی رقم کسانوں سے وصول کی گئی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم بتائیں۔

(ب) اس ضلع میں کتنے ملازمین کس عہدہ، گریڈ میں کام کر رہے ہیں کتنی اور کس کس عہدہ گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) حکومت خالی اسامیاں کب تک پر کرے گی۔

(د) مالی سال 21-2020 میں کتنے اور کون کون کھالہ جات پختہ کرنے کا منصوبہ ہے۔

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2020)

جواب

وزیر زراعت

(الف) مالی سال 20-2019 کے دوران ضلع رحیم یار خان میں 221 نہری و غیر نہری کھالہ جات کو پختہ کیا گیا جن کی مطلوبہ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس ضلع میں محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاح آبپاشی میں کل 118 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 12 اسامیاں خالی ہیں جن کی مطلوبہ تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت نے گریڈ 16 اور اس سے اوپر کی خالی اسامیوں پر بھرتی کے لیے اخبار میں اشتہار دے دیا ہے جبکہ گریڈ ایک سے 15 تک کے ملازمین کی بھرتی پر پابندی ہے۔ یہ پابندی جیسے ہی ختم ہوگی ان اسامیوں کو بھی پُر کر لیا جائے گا۔

(د) مالی سال 21-2020 میں 133 کھالاجات کو پختہ کرنے کا منصوبہ ہے جن کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 12 اگست 2021

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ زراعت

مظفر گڑھ: پی پی 278 محکمہ زراعت کے دفاتر، ریسرچ سنٹر اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1313: جناب نیاز حسین خان: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 278 مظفر گڑھ میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر، ریسرچ سنٹر اور ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان دفاتر اور ریسرچ سنٹر کے مالی سال 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل مدوائز بتائیں۔

(ج)ان دفاتر میں کتنے فیلڈ اسسٹنٹ اور زراعت آفیسر کام کر رہے ہیں۔

(د)ان ملازمین نے کن کن فصلوں کے مشورہ جات کسانوں کو دیئے ہیں۔

(ہ)ان کی کارکردگی کی مکمل تفصیل دی جائے اور ان کی کارکردگی سے کیا حکومت مطمئن ہے۔

(و) ان علاقہ جات میں کہاں کہاں کس کس فصل کے نمائشی پلاٹ بنائے تھے۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 19 مارچ 2021)

جواب

وزیر زراعت

(الف)پی پی-278 مظفر گڑھ میں محکمہ زراعت کے دفاتر اور ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام شعبہ	دفاتر	تعداد ملازمین جو کام کر رہے ہیں
1۔ توسیع	یونین کونسل سطح پر فیلڈ اسسٹنٹ کے 7 دفاتر ہیں	17
2۔ اصلاح آبپاشی	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی)، کوٹ ادو	18
3۔ پیسٹ وارننگ	زراعت آفیسر (پیسٹ وارننگ) مظفر گڑھ	04
	میزان	39

اس حلقہ میں کوئی ریسرچ سنٹر نہ ہے۔

(ب)ان دفاتر کے مالی سال 21-2020 کے بجٹ کی مدوائز تفصیل درج ذیل ہے:

نام شعبہ	نام دفتر	سیلری بجٹ (روپے)	نان سیلری بجٹ (روپے)	کل بجٹ (روپے)
اصلاح آبپاشی	اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی)، کوٹ ادو	58,68,000	40,86,000	99,54,000

شعبہ توسیع اور پیسٹ وارننگ کے درج بالا دفاتر میں بجٹ نہیں ہوتا، ملازمین اپنی تنخواہ تحصیل / ضلعی آفس سے وصول کرتے ہیں۔

(ج)مذکورہ حلقہ میں 1 زراعت آفیسر اور 8 فیلڈ اسسٹنٹ کام کر رہے ہیں۔

(د)ان ملازمین نے کاشتکاروں کو گاؤں کی سطح پر تربیتی پروگرام کے تحت کماد، کپاس، گندم، چاول، سورج مکھی، کینولا چارہ جات، سبزیات اور باغات کی پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے میں رہنمائی فراہم کی ہے۔ مزید براں علاقہ میں کاشت کی جانے والی تمام فصلات، باغات اور سبزیات کے پیسٹ کے متعلق کسانوں کو مشورہ جات دیئے جاتے ہیں۔

(ہ)مذکورہ ملازمین موسم ربیع وخریف کی فصلات کیلئے ہر گاؤں میں فارمرز میٹنگ منعقد کرتے ہیں۔

ان میٹنگز میں کاشتکاران کو فصلات کی پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

زمینداران کی فصل کا معائنہ کر کے ان کے مسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے اور حل کے لیے تجاویز / سفارشات دی جاتی ہیں۔

کپاس کی پیسٹ سکاؤٹنگ کی جاتی ہے اور پیسٹ سکاؤٹنگ کی روشنی میں سپرے کروائی جاتی ہے۔

حکومتی منصوبہ جات سے متعلق کاشتکاران کو معلومات فراہم کرتے ہیں تاکہ کاشتکاران سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے اعلانات، لٹریچر کی تقسیم اور برجیوں پر لکھائی کے ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں۔ مزید براں موجودہ دور کے تقاضوں کے پیشِ نظر سوشل میڈیا کا استعمال بھی کیا جارہا ہے۔

ہفتہ وار پلانٹ کلینک کے ذریعے کاشتکاران کے مسائل حل کیے جاتے ہیں۔

مٹی و پانی کا تجزیہ کروانے کیلئے نمونے حاصل کیے جاتے ہیں۔

فصلوں کے نمائشی پلاٹس لگا کر کاشتکاران کو عملی تربیت دی جاتی ہے۔

سموگ کی آگاہی کیلئے تربیتی پروگرام کرائے گئے۔

کسانوں کی سبسڈی کے حصول کے لیے رجسٹریشن کی گئی۔

ٹڈی دل کے انسداد کے لیے مختلف موضع جات میں سپرے کروائی گئی۔

موسم سرما اور موسم گرما کی سبزیات کے بیج رعائتی قیمت پر فراہم کئے گئے۔

فصلات کی پیسٹ سکاؤٹنگ: 10-8 فیلڈز یومیہ (ہفتہ میں 5 دن)

باغات، سبزیات، عمومی فصلات کی پیسٹ سکاؤٹنگ: 15 فیلڈز (پندرہ روزہ)

ضرر ساں عناصر کے متعلق تحقیقاتی کام

زرعی ادویات کی کوالٹی کی مانیٹرنگ

سٹاف کا کام تسلی بخش ہے تاہم کام کی صلاحیت کو مزید بہتر کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

(و) فصل گندم:

وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمر جنسی پروگرام کے تحت گندم کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے منصوبہ کے تحت سبسڈی پر 4 نمائشی پلاٹ (موضع ڈبی شاہ، ڈانڈے والا، پتی دایہ چوکھا اور جھنڈیر دریجہ شرقی) لگائے گئے ہیں۔

فصل کماد:

وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمر جنسی پروگرام کے تحت کماد کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے منصوبہ کے تحت سبسڈی پر 17 نمائشی پلاٹ (موضع بیٹ انگڑا، ڈانڈے والا، گرمانی سرقی، ویررامبرینڈ، چکمبر، ویررامبرینڈ، گرمانی شرقی، راؤبیلہ غربی، ہانس، کھوکھر، عیسن والا، پتی غلام علی غربی، ڈوگر کلاسرہ، کلاسرہ، اور ٹھٹھی حسن علی) لگائے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2021)

نارووال پی پی 49 میں محکمہ زراعت کے دفاتر، ریسرچ سنٹر اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1315: جناب بلال اکبر خاں: کیاوزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 49 نارووال میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر، ریسرچ سنٹر اور ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر اور ریسرچ سنٹر کے مالی سال 21-2020 کے بجٹ کام کی تفصیل مدوائز بتائیں۔

(ج) ان دفاتر میں کتنے Field Assistant اور زراعت آفیسر کام کر رہے ہیں۔

(د) ان ملازمین نے کن کن فصلوں کے مشورہ جات کسانوں کو دیئے ہیں۔

(ہ) ان کی کارکردگی کی مکمل تفصیل دی جائے اور کیا ان کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے۔

(و) ان علاقہ جات میں کہاں کہاں کس کس فصل کے نمائشی پلاٹ بنائے تھے۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2021)

جواب

وزیر زراعت

(الف) پی پی 49 نارووال میں محکمہ زراعت کے دفاتر اور ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام شعبہ	دفاتر	تعداد ملازمین جو کام کر رہے ہیں
1۔ توسیع	یونین کونسل سطح پر فیلڈ اسسٹنٹ کے 11 دفاتر ہیں	25
2۔ اصلاح آبپاشی	1. ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (اصلاحِ آبپاشی)، نارووال 2. اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (اصلاحِ آبپاشی)، نارووال 3. اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (اصلاحِ آبپاشی)، شکر گڑھ	22
3۔ پیسٹ وارننگ	زراعت آفیسر (پیسٹ وارننگ) بدوملہی	01
میزان		48

اس حلقہ میں کوئی ریسرچ سنٹر نہ ہے۔

(ب) نارووال پی پی 49 میں شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے مالی سال 21-2020 کے بجٹ کی مدوائز تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	گرانٹ نمبر	سیلری بجٹ (روپے)	نان سیلری بجٹ (روپے)	کل میزان (روپے)
1	PC 21018	5,895,000	2,242,000	8,137,000
2	PC 22036	5,779,000	53,114,000	58,893,000

شعبہ توسیع اور پیسٹ وارننگ کے درج بالا دفاتر میں بجٹ نہیں ہوتا، ملازمین اپنی تنخواہ تحصیل / ضلعی آفس سے وصول کرتے ہیں۔

(ج)ان دفاتر میں 1 زراعت آفیسر اور 8 فیلڈ اسسٹنٹ کام کر رہے ہیں۔

(د)ان ملازمین نے کسانوں کو گاؤں کی سطح پر تربیتی پروگرام کے تحت دھان، گندم، چارہ جات، مکئی، سورج مکھی، باجرہ، سبزیات باغات اور دیگر کاشت ہونے والی فصلات کے بارے میں مفید مشورہ جات اور انکی پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے میں رہنمائی فراہم کی ہے۔ مزید براں علاقہ میں کاشت کی جانے والی تمام فصلات، باغات اور سبزیات کے پیسٹ کے متعلق کسانوں کو مشورہ جات دیئے جاتے ہیں۔

(ہ)مذکورہ ملازمین موسمِ ربیع وخریف کی فصلات کیلئے ہر گاؤں میں فارمرز میٹنگ منعقد کرتے ہیں۔

ان میٹنگز میں کاشتکاران کو فصلات کی پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

زمینداران کی فصل کا معائنہ کرکے ان کے مسائل کی نشاندہی کی جاتی ہے اور حل کے لیے تجاویز / سفارشات دی جاتی ہیں۔

کپاس کی پیسٹ سکاؤٹنگ کی جاتی ہے اور پیسٹ سکاؤٹنگ کی روشنی میں سپرے کروائی جاتی ہے۔

حکومتی منصوبہ جات سے متعلق کاشتکاران کو معلومات فراہم کرتے ہیں تاکہ کاشتکاران سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے اعلانات، لٹریچر کی تقسیم اور برجیوں پر لکھائی کے ذرائع استعمال کیے جاتے ہیں۔ مزید براں موجودہ دور کے تقاضوں کے پیشِ نظر سوشل میڈیا کا استعمال بھی کیا جارہا ہے۔

ہفتہ وار پلانٹ کلینک کے ذریعے کاشتکاران کے مسائل حل کیے جاتے ہیں۔

مٹی و پانی کا تجزیہ کروانے کیلئے نمونے حاصل کیے جاتے ہیں۔

فصلوں کے نمائشی پلاٹس لگا کر کاشتکاران کو عملی تربیت دی جاتی ہے۔

سموگ کی آگاہی کیلئے تربیتی پروگرام کرائے گئے۔

کسانوں کی سبسڈی کے حصول کے لیے رجسٹریشن کی گئی۔

ٹڈی دل کے انسداد کے لیے مختلف موضع جات میں سپرے کروائی گئی۔

موسم سرما اور موسم گرما کی سبزیات کے بیج رعائتی قیمت پر فراہم کئے گئے۔

فصلات کی پیسٹ سکاؤٹنگ۔

باغات، سبزیات، عمومی فصلات کی پیسٹ سکاؤٹنگ۔

ضرر رساں عناصر کے متعلق تحقیقاتی کام۔

زرعی ادویات کی کوالٹی کی مانیٹرنگ۔

سٹاف کا کام تسلی بخش ہے تاہم کام کی صلاحیت کو مزید بہتر کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

(و) فصل گندم: وزیر اعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے منصوبہ کے تحت سبسڈی پر 6 نمائشی پلاٹ (موضع مہمند، کنگ بھٹی، کھنگوڑا، دھبلی والا، فیروزپور اور نونار) لگائے گئے ہیں۔

پی پی-49نارووال میں IPM کا ایک پلاٹ ہے جہاں لائٹ ٹریپ بھی انسٹال ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

نام کسان	مکمل پتہ
بشیر احمد	کوٹلی لکھا سنگھ بدوملہی

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2021)

صوبہ کے زرعی رقبہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1382: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کا کل زرعی رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بڑھتی آبادی کے سبب یہ رقبہ کم ہوتا جارہا ہے اس بابت تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے زراعت و کاشتکاری کے فروغ کیلئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 جون 2021 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2021)

جواب

وزیر زراعت

(الف) صوبہ پنجاب کا کل زرعی رقبہ 3,10,97,716 (تین کروڑ دس لاکھ ستانوے ہزار سات سو سولہ) ایکڑ ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے سبب زیر کاشت رقبہ کم ہوتا جارہا ہے کیونکہ آئے دن اس پر نئی نئی ہاؤسنگ سکیمیں، رابطہ سڑکیں، سکولز، کالجز، یونیورسٹیز، ہسپتال، انڈسٹری سے متعلقہ تعمیرات اور موٹرویز وغیرہ بن رہی ہیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے زراعت و کاشتکاری کے فروغ کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں:

شعبہ توسیع

محکمہ زراعت توسیع کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی کے بارے میں تربیت فراہم کرتا ہے تاکہ فصلات، دالوں، سبزیات اور پھلوں کی فی ایکڑ پیداوار کو بڑھایا جائے، علاوہ ازیں دیگر منصوبہ جات کے علاوہ وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت 34 ارب روپے کے 5 سالہ ترقیاتی منصوبہ جات برائے گندم، کماد، چاول اور تیلدار اجناس (سورج مکھی، کینولا اور تل) بھی چلائے جارہے ہیں جن سے کاشتکاروں کو براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ مزید یہ کہ کاشتکاروں کو مختلف زرعی مداخل، کھادوں، زرعی زہروں اور بیجوں وغیرہ پر بھی سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ سبسڈی کے حصول کے لیے جدید طریقہ یعنی کسان کارڈ بھی اپنایا جارہا ہے جس کے تحت رجسٹرڈ کاشتکاروں کو

کسی بھی قسم کی سبسڈی / سہولت حاصل کرنے کیلئے کسان کارڈ بنا کر دیے جا رہے ہیں جس سے سبسڈی کی رقم براہ راست کاشتکار کے اکاؤنٹ میں منتقل ہو جاتی ہے۔

شعبہ اصلاح آبپاشی

i۔ پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کا منصوبہ عالمی بنک کے تعاون سے جاری یہ منصوبہ سال 2012-13 میں شروع کیا گیا اور اس سے صوبہ بھر کے کاشتکار مستفید ہو رہے ہیں۔ منصوبے کی تفصیل درج ذیل ہے:

سرگرمیاں	مالی اعانت
85,000 ایکڑ رقبہ پر جدید نظامِ آبپاشی (ڈرپ / سپرنکلر) کی تنصیب	کل لاگت کا 60 فیصد
6,375 غیر اصلاح شدہ کھالاجات کی اصلاح و پختگی	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
6,450 جزوی اصلاح شدہ کھالاجات کی اضافی پختگی	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
غیر نہری علاقوں میں 4,475 آبپاش سکیموں کی اصلاح	تعمیراتی سامان کی کل لاگت (دو لاکھ پچاس ہزار روپے تک)
بارشی پانی کو آبپاشی کیلئے جمع کرنے کیلئے 500 تالابوں کی تعمیر	کل لاگت کا 60 فیصد (چھ لاکھ ساٹھ ہزار روپے تک)

ii۔ قومی پروگرام برائے اصلاحِ کھالاجات (فیز 2) پنجاب:

یہ منصوبہ سال 2019-20 میں شروع کیا گیا ہے اور اس سے صوبہ بھر کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

سرگرمیاں	مالی اعانت
کاشتکاروں / سہولت مہیا کرنے والوں کو 9,500 لیزر لینڈ لیولرز کی فراہمی	2 لاکھ 50 ہزار روپے فی یونٹ
2,500 غیر اصلاح شدہ کھالاجات کی اصلاح و پختگی	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
7,500 جزوی اصلاح شدہ کھالاجات کی اضافی پختگی	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
3,000 آبی تالابوں کی تعمیر	کل لاگت کا 60 فیصد

iii۔ جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دینے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی:

یہ منصوبہ سال 2019-20 میں شروع کیا گیا ہے اور اس سے صوبہ بھر کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت 20,000 ایکڑ پر ڈرپ و سپرنکلر نظامِ آبپاشی کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی کے لیے کاشتکاروں کو 50 فیصد سبسڈی مہیا کی جا رہی ہے۔

iv۔ جلال پور آبپاشی منصوبہ کے تحت کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ

یہ منصوبہ سال 2019-20 میں شروع کیا گیا ہے جس سے جہلم اور خوشاب اضلاع کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں، تفصیل درج ذیل ہے:

سرگرمیاں	مالی اعانت
485 انجمن اصلاحِ آبپاشاں کی تنظیم و رجسٹریشن	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
485 کھالاجات کی تعمیر و پختگی	4,800 روپے فی ایکڑ

10,000 ایکڑ پر ہمواری زمین بذریعہ لیزر ٹیکنالوجی	کل لاگت کا 80 فیصد
2,000 ایکڑ پر جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب	کل لاگت کا 80 فیصد
روایتی طریقہ سے ناقابلِ آبپاش علاقے کو 20 آبی تالابوں کی تعمیر اور سولر سے چلنے والے پمپنگ سٹیشنز کی تنصیب سے نہری آبپاشی کے نظام کو ترقی دینا	

v۔ بارانی علاقہ جات کا کمانڈ ایریا بڑھانے کا قومی منصوبہ

یہ منصوبہ سال 21-2020 میں شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ سے اٹک، راولپنڈی، چکوال، جہلم، گجرات، سیالکوٹ، نارووال، خوشاب، میانوالی، بھکر، لیہ، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور اضلاع کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔ منصوبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

سرگرمیاں	مالی اعانت
480 آبی تالابوں کی تعمیر	کل لاگت کا 60 فیصد
400 آبی تالابوں کے لیے سولر پمپنگ سسٹم کی فراہمی	ایضاً
736 ڈگ ویل کی تعمیر	ایضاً
736 ڈگ ویل کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی	ایضاً
600 کھالا جات کی تعمیر	ایضاً
500 لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی فراہمی	2 لاکھ 50 ہزار روپے فی یونٹ

vi۔ پانی کی بہتر استعداد کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کا منصوبہ

یہ منصوبہ سال 20-2019 میں شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ سے پتوکی، اوکاڑہ، رینالہ خورد، ساہیوال، چیچہ وطنی، خانیوال، میاں چنوں، جہانیاں اور کبیر والہ کی تحصیلوں کے کاشتکار مستفید ہو سکتے ہیں۔ منصوبہ کی تفصیل درج ذیل ہے:

سرگرمیاں	مالی اعانت
زمین کا تجزیہ کرنے کے لیے 18 ریپڈ سائل ٹیسٹنگ کٹس کی فراہمی	کل لاگت
پانی کا بہاؤ معلوم کرنے کے لیے 54 کٹ تھروٹ فلوم کی فراہمی	ایضاً
پانی کا بہاؤ معلوم کرنے کے لیے 36 ڈیجیٹل فلو میٹر کی فراہمی	ایضاً
9 انچ والے 810 پائپ نکوں کی فراہمی	ایضاً
20 انچ والے 180 چیک نکوں کی فراہمی	ایضاً
GSM18 سائل مائسچر میٹرز کی فراہمی	ایضاً
36 ڈیجیٹل مائسچر میٹرز کی فراہمی	ایضاً

شعبہ فیلڈ:

1۔ موجودہ دور حکومت میں 102690 ایکڑ بنجر اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا جس سے تقریباً 3 ارب روپے زمینداروں کی سالانہ آمدنی میں اضافہ ہوا۔

2۔ زرعی مشینری کی مدد سے 4701 ٹیوب ویل بور کیے گئے جس سے فصلوں کو مزید 7 لاکھ ایکڑ فٹ اضافی پانی مُہیا ہوا۔

3۔ صوبہ کے بارانی علاقہ جات میں زمینی و پانی وسائل کے تحفظ کیلیئے 804 سے زائد سٹرکچر تعمیر کئے گئے جن میں 89 پانی کے تالاب اور 83 منی ڈیم شامل ہیں۔

4۔ زرعی مشینری کی ترویج و ترقی کے تحت 20 نئی زرعی مشین تیار کی گئیں۔ 22 مشینوں کی ٹیسٹنگ کی گئی اور 84 سے زائد زرعی مشینیں فیلڈ میں لے جا کر زمینداروں کی موجودگی میں عملی مظاہرہ کیا گیا۔

5۔ چاول کی باقیات کو جلانے کے عمل سے پیدا ہونے والے سموگ (Smog) کے کنٹرول کے لیے چاول کی کاشت والے 15 اضلاع میں سال 21-2020 میں 135 رائس سٹرا شریڈر اور 135 ہیپی سیڈر 80٪ سبسڈی پر مُہیا کیے گئے۔ موجودہ مالی سال میں 357 رائس سٹرا شریڈر اور 357 ہیپی سیڈر سبسڈی پر مُہیا کئے جائیں گے۔

6۔ ڈی جی خان اور قبائلی علاقہ جات میں سکیم کے تحت 137 عدد جیپ ایبل ٹریک بنائے گئے جن کی کل لمبائی 457 کلو میٹر بنتی ہے۔ 61 عدد الیکٹریکل رزیسٹیوٹی میٹر سروے کئے گئے اور 6 عدد ٹیوب ویل بور کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 11 اگست 2021 — سیکرٹری